رمضان کے فضائل و مسائل

170 سوالات و جوابات

Shaikh Nooruddin Umeri

M.A., MPhil in Arabic, Director - Ocean The ABM School, Hyd.

deenitaleemforkids
Paigham-e-Noor

Published By:

ABM PRINT TIME
23-1-916/B, Moghalpura,
Hyderabad – 500002
Telangana State, India
abm.printtime@gmail.com
+91 – 99890 22928

Author & Preparation:
Shaikh Nooruddin Umeri
M.A., MPhil in Arabic,
Director Of Ocean - The ABM School, Hyd.

Design By: Syed Zabi Uddin Quadri
(Suffah Graphics)

Printed in India By: ABM PRINT TIME

Published in May 2021

Price: INR 120/-

All rights reserved under the Copyright Act. No part of this book may be reproduced and stored in any form or by any means, electronic or mechanical, including photocopying, without a prior written permission of the publisher.

Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids
Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids

فہرست

Pages	Topics:	SL No.
1	ماہ رمضان کے فضائل	(1
14	سحری اور افطار	(2
18	زکات کے فضائل و مسائل	(3
25	اعتکاف کے مسائل	(4
31	رمضان اور قرآن	(5
33	رمضان اور جھوٹ	(6
35	رمضان اور تقویٰ	(7
37	قیام اللیل	(8
39	شب قدر	(9
41	صدقہ فطر کے مسائل	(10
46	عید کے مسائل	(11
49	رمضان المبارک اور خواتین اسلام	(12
51	رمضان المبارک میں بچوں کی تربیت	(13

deenitaleemforkids
Paigham-e-Noor

پیش لفظ

اے خیر کے طالب آگے بڑھ

یہ کونسا موقع ہے کہ جنت کے سارے دروازے کھول دیے گئے ہیں اور فرشتے آواز لگا رہے ہیں "اے خیر کے طالب آگے بڑھ اور بُرائی کے طالب رک جا۔" (ترمذی۔ابن ماجہ)

یہ کون سے دن ہیں کہ، آوازیں دے دے کر بلایا جا رہا ہے کہ آو اپنے گناہ معاف کرالو۔

آو! کہ رب مہربان ہے اس سے جو کچھ مانگو گے عطا کرے گا رحمت کی موسلادھار بارش برسنے کو ہے۔اپنے اپنے دامن پھیلالو آو کہ شیاطین باندھ دیے گئے ہیں۔"دوزخ کے سارے دروازے بند! جتنی جتنی رحمت اور برکت سمیٹ سکتے ہو سمیٹ لو کر دیے ہیں" (متفق علیہ)

رب تمھارے قریب آنے کو ہے۔ تمھیں اپنا بنانے کو تیار ہے۔آگے بڑھو اس کے دامن رحمت و محبت کو تھام لو۔اس سے مانگ کر تو دیکھو۔اس کے آگے جھک کر تو دیکھو۔ یہ جھکنے کے دن ہیں، یہ توبہ کے دن ہیں، یہ رمضان المبارک کے دن ہیں، یہ برکت و رحمت کی راتیں ہیں۔

رمضان المبارک آیا ہی چاہتا ہے۔ آیئے کچھ سوچیں، کچھ طے کر لیں کہ رحمت و برکت کے اس بہتے دریا سے ہم کس طرح زیادہ سے زیادہ اپنی جھولیاں بھر سکتے ہیں۔ کیسے زیادہ نیکیاں سمیٹ سکتے ہیں اور تیس دن کی اس مشق سے ہم کس طرح اپنی شخصیت کے اندر ایک نکھار پیدا کر سکتے ہیں۔اپنے جسم و روح کی بیماریوں اور آلودگیوں کو کس طرح دھو کر پاک صاف کردار کی تعمیر کر سکتے ہیں۔

رب سے رمضان کی ساعتوں میں برکت کی دعا مانگیں۔ صحت اور عافیت مانگیں تا کہ کوئی گھڑی، لمحہ یا دن کسی وجہ سے ضائع نہ ہو، وقت کے صحیح استعمال کی توفیق مانگیں، گناہوں سے مکمل طور پر بچنے کی کوشش میں اس سے مدد مانگیں، زیادہ عبادات ،زیادہ انفاق اور دیگر نیکیوں میں آگے بڑھ جانے کا جذبہ مانگیں۔

استغفار کرنے والا دل اور ذکر کرنے والی زبان مانگیں۔تدبر قرآن اور فہم قرآن کی توفیق مانگیں۔

اور سب سے بڑھ کر اللہ سے یہ دعا مانگیں کہ اے ہمارے رب! تو نے روزے جس مقصد سے ہم پر فرض کیے ہیں اس مقصد پر پورا اترنے کی توفیق عطا فرما اور ہمیں بہترین تقویٰ عطا فرما۔

اور وہ تمام دعائیں جو ماہ مقدس کے حوالے سے دل میں ہوں مانگیں کہ رب مہربان ہے اور دینے کو بے تاب ہے۔
وہ مالک ارض والسموت عطا کرنے کو بے تاب ہے، فرشتوں سے بھی یہ کہتا ہے کہ دیکھو میرے بندوں کا تنافس، یعنی میرے بندے ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وہ میرے قرب کے لیے بے تاب ہیں۔ وہ میرے دامن سے چمٹ جانے کے لیے ایک دوسرے سے مسابقت کر رہے ہیں اور ایسا ہوتا ہے کہ

کوئی زیادہ قرآن پڑھ لیتا ہے۔

کوئی زیادہ ذکر و دعا کر لیتا ہے۔

کوئی انفاق میں آگے بڑھ جاتا ہے۔

کوئی دوسروں کو دین سکھانے میں رات دن لگا دیتا ہے۔

کوئی خدمت خلق میں بازی لے جانے کی کوشش کرتا ہے۔

اللہ تو بار بار بلاتا ہے۔ ہر سال بلاتا ہے۔ طرح طرح سے ترغیبات دیتا ہے شاید بندوں کے دل میں کوئی بات اتر جائے۔
ہم رب ذوالجلال سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اس برکت والے مہینے سے فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا کرے۔

والسلام
آپ کا خیر اندیش
نور الدین عمری یم اے یم فل

نوٹ: اس کتاب کی ترتیب میں عام فہم انداز اپنایا گیا ہے، یہ کتاب بالکل مبتدی لوگوں کے لئے ترتیب دی گئی ہے۔ لوگوں کی سہولت کے لئے سوال جواب کی شکل دی گئی ہے، جوابات مختصر رکھے گئے ہیں کیوں کہ عام لوگوں کے لئے تفصیلی جوابات گراں گزرتے ہیں۔ حوالہ جات کی بھرمار سے پرہیز کیا گیا ہے۔

ماہ رمضان کے فضائل

deenitaleemforkids
Paigham-e-Noor

س 1 لغوی اور شرعی اعتبار سے روزہ سے کیا مراد ہے؟

ج روزہ کو عربی زبان میں صوم کہتے ہیں۔ صوم کا لغوی معنی رکنے کے ہیں شریعت کی رو سے صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے اور دیگر منع کردہ چیزوں سے رک جانے کا نام ہے۔

س 2 ماہ رمضان کے چند فضائل بتائیے؟

ج ماہ رمضان ایک ایسا عظیم الشان مہینہ ہے جس میں

- نیکیوں کا اجر و ثواب بڑھا دیا جاتا ہے۔
- جس کی ہر رات اعلان ہوتا ہے "اے خیر کے متلاشی! آگے بڑھ اور اے شر کے طلبگار! پیچھے ہٹ"۔
- جس کی ایک رات ہزار مہینوں سے افضل ہے۔

س 3 جب کبھی ہم نیا چاند دیکھیں تو ہمیں کونسی دعا پڑھنے کا حکم دیا گیا؟

ج جب کبھی ہم نیا چاند دیکھیں تو ہمیں یہ دعا پڑھنے کا حکم دیا گیا

اللهم اهله علينا بالامن والايمان والسلامة والاسلام ربي وربك الله

س 4 اس ماہ مبارک میں ہمیں کس چیز کو غنیمت جانتے ہوئے واجبات کے ساتھ کن کی ادائیگی کرنا چاہیے؟

ج اس ماہ مبارک میں ہمیں اپنی زندگی، صحت اور جوانی کی فرصت کو غنیمت جانتے ہوئے واجبات کے ساتھ مستحبات کی ادائیگی کرنا چاہیے۔

س 5 جو لوگ جرائم میں ملوث تھے ان کے لئے اس ماہ میں کونسا سنہرا موقع ہے؟

ج جو لوگ جرائم میں ملوث تھے ان کے لیے اس ماہ میں توبہ کرنے کا ایک سنہرا موقع ہے۔

س 6 اس ماہ میں ہم کن کن اچھائیوں کو اپنے اندر پیوست کریں گے؟

ج اس ماہ میں ہم اچھے اخلاق اپنائیں گے برے اخلاق سے دوری اختیار کریں گے، اخلاق و آداب پر مشتمل کتابوں کا مطالعہ کریں گے ان شاءاللہ۔

7
س: رمضان کی برکتوں سے مکمل فائدہ اٹھانے کے لیے ہمیں کیا کرنا ہوگا؟
ج: رمضان کی برکتوں سے مکمل فائدہ اٹھانے کے لیے ہمیں چوبیس گھنٹے کے اوقات کا ایک چارٹ بنا کر اسے پورے نظم و ضبط اور پابندی سے بجالانے کی کوشش کرنا ہوگا۔

8
س: رمضان المبارک میں قرآن مجید کی تلاوت کرنے کا کیا فائدہ ہوگا؟
ج: رمضان المبارک میں قرآن مجید کی تلاوت کرنے سے ہمیں یہ فائدہ ہوگا کہ قرآن اپنے پڑھنے والے کے لیے بروز قیامت سفارشی بن کر آئے گا"۔(مسلم)

9
س: رمضان المبارک میں کس شخص کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں؟
ج: "جس نے ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے رمضان کا قیام کیا اس کے گذشتہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں"۔(بخاری و مسلم)

10
س: رمضان المبارک میں اپنے رشتے داروں سے صلہ رحمی کا اہتمام کیوں ضروری ہے؟
ج: کیونکہ "رحم عرش سے ٹکا ہوا ہے، اور کہتا ہے: جس نے مجھے ملایا اللہ اسے ملائے اور جس نے مجھے کاٹا اللہ اسے کاٹے"۔(مسلم)

11
س: رمضان المبارک میں عمرہ کرنے کا کیا فائدہ ہے؟
ج: "رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے یا پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے"۔(بخاری)

12
س: روزے کس سال فرض کیے گئے اور پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زندگی میں کتنے برس رمضان المبارک کے روزے رکھا؟
ج: رمضان المبارک کے روزے دو ھجری میں فرض کیے گئے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زندگی میں نو برس رمضان المبارک کے روزے رکھا۔

Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids

13
س جہنم کے دروازے کون سے مہینے میں بند کر دیئے جاتے ہیں؟
ج جہنم کے دروازے رمضان المبارک کے مہینے میں بند کر دیئے جاتے ہیں۔

14
س وہ کونسا مہینہ ہے جس میں سرکش شیاطین جکڑ دیئے جاتے ہیں؟
ج رمضان المبارک کے مہینے میں سرکش شیاطین جکڑ دیئے جاتے ہیں۔

15
س روزے کا بدلہ کون دے گا؟
ج روزے کا بدلہ اللہ تعالیٰ دے گا۔

16
س رمضان المبارک میں کونسا ماحول ہوتا ہے؟
ج رمضان المبارک میں اطاعت کا ماحول ہوتا ہے۔

17
س رمضان المبارک میں کونسی عبادتیں جمع ہوتی ہیں؟
ج رمضان میں ساری عبادتیں جمع ہوتی ہیں۔ جیسے نماز، روزہ، زکات، صدقہ، تلاوت، قیام اللیل، عمرہ وغیرہ۔

18
س وہ شخص کس کی بد دعا کا مستحق ہوگا جس نے رمضان جیسا عظیم الشان مہینہ پانے کے بعد بھی اپنی مغفرت کا ذریعہ نہ بنایا ہو؟
ج جبرئیل علیہ السلام کی بد دعا کا مستحق ہوگا۔

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

19
س: وہ کونسا شخص ہے جس کی دعا کبھی بھی رد نہیں ہوتی؟
ج: روزہ دار کی دعا کبھی بھی رد نہیں ہوتی۔

20
س: اس ماہ میں ہمیں کن کن چیزوں سے توبہ کرنا چاہیے؟
ج: اس ماہ میں ہمیں

- Whatsapp واٹس اپ اور Facebook فیس بک کے ٹائم پاس سے
- ہنسی مذاق سے
- سستی سے
- تکبر سے، غرور سے اور سارے گناہوں سے توبہ کرنا چاہیے

22
س: وہ کون سی چیز ہے جو رمضان المبارک میں عروج پر ہوتی ہے؟
ج: توحید۔

23
س: روزے کے ساتھ اللہ تعالی نے کس چیز کو رکھا؟
ج: روزے کے ساتھ اللہ تعالی نے نرمی کو رکھا۔

24
س: روزے کتنے قسم کے ہوتے ہیں؟
ج: روزے 2 قسم کے ہوتے ہیں

1) عادت کا روزہ
2) عبادت کا روزہ۔

Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids
Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids

25

س انسانی زندگی پر روزے کے اثرات کیا ہوتے ہیں بتایئے؟

ج درج ذیل روزے کے اثرات انسانی زندگی پر ہوتے ہیں

1) روزہ انسان کو مخلص بنا دیتا ہے

2) روزہ انسان کو مکارم اخلاق کا حامل بنا دیتا ہے

3) روزہ سے صبر کا مادہ پیدا ہوتا ہے

4) روزہ انسان کو بہتر بناتا ہے

5) روزہ توحید کو مضبوط کرتا ہے

6) روزہ تمام روحانی اور جسمانی بیماریوں سے حفاظت کرتا ہے۔

26

س رمضان کو غلبہ کا مہنہ کیوں کہا جاتا ہے؟

ج رمضان کو غلبہ کا مہنہ اس لیے کہا جاتا ہے کہ اس مہینے میں انسان

1) اپنے نفس پر غلبہ پاتا ہے

2) تقوی کا غلبہ ہوتا ہے

3) توحید کا غلبہ ہوتا ہے

4) انسان کے باطن پر غلبہ ہوتا ہے۔

27

س روزہ کب اور کس کے لیے سفارش کرے گا؟

ج روزہ بروز قیامت روزہ دار کے لئے سفارش کرے گا۔

28

س روزہ دار کے لیے دو بڑی خوشیاں کونسی ہیں بتائے؟

ج روزہ دار کے لیے دو بڑی خوشیاں یہ ہیں

1) روزہ دار جب افطار کرتا ہے تو بڑی خوشی ہوتی ہے

2) اور جب قیامت کے دن روزہ دار کو روزہ کا اجر دیا جائے گا تب خوشی ہو گی۔

deenitaleemforkids
Paigham-e-Noor

29

س کیا شہید سے پہلے جنت میں روزے دار داخل ہو سکتا ہے؟

ج جی ہاں۔

30

س روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے یہاں کتنی پاکیزہ ہے؟

ج روزے دار کے منہ کی بو اللہ کے یہاں کستوری سے بھی زیادہ پاکیزہ ہے۔ بخاری مسلم

31

س روزہ کے عظیم اجر وثواب کا مستحق کون ہوگا؟

ج روزے کے عظیم اجر وثواب کا مستحق وہ شخص ہوگا جس نے کھانا پینا چھوڑنے کے ساتھ ساتھ تمام بے ہودگیوں اور بد عملیوں سے بھی اجتناب کیا ہوگا۔

32

س روزہ کو ڈھال کیوں کہا گیا؟

ج کیونکہ روزہ انسان کو ہر برائی سے بچاتا ہے، اللہ کی نافرمانی سے بچاتا ہے، گویا روزہ جہنم سے بچنے کے لیے ڈھال ثابت ہو رہا ہے۔

33

س روزے کی حالت میں اگر کوئی لڑائی کرے تو روزہ دار کو کیا کہنا ہوگا؟

ج روزے کی حالت میں اگر کوئی لڑائی کرے تو روزے دار کو یہ کہنا ہوگا کہ میں روزے سے ہوں۔

34

س آنکھوں کا کانوں کا ہاتھوں کا اور پیروں کے روزہ سے کیا مراد ہے؟

ج یعنی روزہ دار کا کوئی بھی عضو اور جز اللہ کی نافرمانی میں استعمال نہ ہو۔ اور اس کے روزے کی حالت اور غیر روزے کی حالت ایک جیسی نہ ہو بلکہ ان دونوں حالتوں اور دونوں میں فرق وامتیاز واضح اور نمایاں ہو۔

Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids

35

س روزے کی حالت میں گانے سننا کیسا ہے؟

ج روزے کی حالت میں گانے سننا بہت بڑا جرم ہے۔

36

س روزہ کی حالت میں ہمیں کن کن برائیوں سے اپنے آپ کو بچانا ضروری ہے؟

ج روزے کی حالت میں ہمیں مندرجہ ذیل برائیوں سے اپنے آپ کو بچانا ضروری ہے

1) جھوٹ سے پرہیز کرنا چاہیے۔
2) غیبت سے پرہیز کرنا چاہیے۔
3) چُغل خوری سے پرہیز کرنا چاہیے۔
4) دھوکہ دہی سے پرہیز کرنا چاہیے۔
5) گانے بجانے سے پرہیز کرنا چاہیے۔

37

س عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے رمضان المبارک میں نشہ کرنے والے شخص کو کیا فرمایا؟

ج عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے رمضان المبارک میں نشہ کرنے والے شخص کو فرمایا:
"تو تباہ ہو جائے؛ ہمارے تو بچے بھی روزے سے ہیں، اور پھر اسے مارا"

38

س احادیث کی روشنی میں بتائے کہ جنت کا کون سا دروازہ ہے جس میں سے صرف روزہ دار ہی داخل ہوں گے؟

ج ریان جنت کا وہ دروازہ ہے جس میں سے صرف روزہ دار ہی داخل ہوں گے جیسا کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہ جنت کا ایک دروازہ ہے جسے ریان کہتے ہیں قیامت کے دن اس دروازہ سے صرف روزہ دار ہی جنت میں داخل ہوں گے، ان کے سوا اور کوئی اس میں سے نہیں داخل ہو گا، پکارا جائے گا کہ روزہ دار کہاں ہیں؟ وہ کھڑے ہو جائیں گے ان کے سوا اس سے اور کوئی نہیں اندر جانے پائے گا اور جب یہ لوگ اندر چلے جائیں گے تو یہ دروازہ بند کر دیا جائے گا پھر اس سے کوئی اندر نہ جا سکے گا۔
{صحیح البخاری 1896}

deenitaleemforkids
Paigham-e-Noor

39

س روزے کے طبّی فوائد کیا ہیں؟

ج روزے کے طبّی فوائد درج ذیل ہیں

1) روزہ سارے نظامِ ہضم کو ایک ماہ کے لئے آرام مہیا کر دیتا ہے۔

2) روزہ کے دوران خون کی مقدار میں کمی ہو جاتی ہے یہ اثر دل کو نہایت فائدہ مند آرام مہیا کرتا ہے۔

3) پھیپھڑے براہِ راست خون صاف کرتے ہیں اس لئے ان پر بلاواسطہ روزے کے اثرات پڑتے ہیں۔

4) روزے کے دوران جب خون میں غذائی مادے کم ترین سطح پر ہوتے ہیں تو ہڈیوں کا گودہ حرکت پذیر ہو جاتا ہے۔

5) خون میں سرخ ذرات کی تعداد زیادہ اور سفید ذرات کی تعداد کم پائی جاتی ہے۔

40

س روزہ انسان پر کون سے تربیتی اثرات ڈالتا ہے؟

ج روزہ انسان پر انفرادی اور اجتماعی تربیتی اثرات ڈالتا ہے اور وہ درج ذیل ہیں

1) روزہ انسان کے اخلاص کو بڑھاتا ہے اور اللہ سے تعلق مضبوط کراتا ہے۔

2) روزہ نفس کے تقاضوں اور جسم کے ناجائز میلانات کا مقابلہ کرنے کی قوت پیدا کرتا ہے۔

3) روزہ انسان میں صبر کی پائیداری کی تقویت بڑھاتا ہے۔

4) روزہ اللہ کی راہ میں انفاق کرنے کو بڑھاتا ہے۔

5) روزہ جاہلوں کے ساتھ بردباری کا درس دیتا ہے۔

6) روزہ، روزہ دار کے دل میں اجتماعیت کے تصور کو مستحکم کرتا ہے۔

7) روزہ انسان کو شہوتوں پر Control کی طاقت فراہم کرتا ہے۔

41

س اللہ کا ماہِ رمضان کو قمری مہینے سے جوڑنے کی حکمت کیا ہے؟

ج اگر اللہ ماہِ رمضان کو شمسی مہینے سے جوڑتے تو ایک ہی موسم کے لیے خاص ہو کر رہ جاتا تھا، اللہ نے بندوں کی آسانی کے لیے بندوں کی حکمت کے لیے اسکو چاند کے مہینوں سے جوڑ دیا تاکہ چند سال رمضان دھوپ کے مہینے میں بھی آئے، کبھی ٹھنڈک کے مہینے میں بھی آئے، اور کبھی بارش کے مہینوں میں بھی آئے۔

deenitaleemforkids
Paigham-e-Noor

42

س اللہ روزوں کے ذریعہ بندوں سے کیا چاہتا ہے؟

ج اللہ روزوں کے ذریعے بندوں سے یہ چاہتا ہے کہ انسان اپنی طاقت کا غلام نہ بنے بلکہ اپنے رب کا غلام بن جائے۔

43

س کیا فرض روزے کے لئے رات میں نیت کرنا شرط ہے؟

ج جی ہاں! فرض روزے کے لیے نیت شرط ہے کہ اس کی نیت رات کو طلوع فجر سے قبل کرلی جائے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

جو شخص طلوع فجر سے قبل روزے کا ارادہ نہ کرے اس کا روزہ نہیں۔ سنن ترمذی حدیث نمبر (730)

44

س کیا نفل روزے کے لیے رات سے ہی نیت کرنا ضروری ہے؟

ج نفلی روزے کے لیے رات سے ہی نیت کرنا ضروری نہیں ہے، بلکہ دن کے کسی وقت بھی نیت کر کے روزہ رکھ لے تو یہ اس کے لیے کافی ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ طلوع فجر سے روزہ توڑنے والا کوئی کام نہ کیا ہو۔

45

س نیت کا تعلق کس سے ہے نیز کیا زبان سے نیت کرنا درست ہے؟

ج نیت کا تعلق دل سے ہے جو کہ ایک قلبی عمل ہے اس کا زبان سے کوئی تعلق نہیں اس لیے مسلمان کو دل سے ارادہ کرنا چاہیے کہ وہ کل روزہ رکھے گا۔

46

س کیا مسافر کے لیے روزہ چھوڑنے کی رخصت ہے؟

ج جی ہاں! مسافر کے لئے روزہ چھوڑنے کی رخصت ہے۔

جیسا کہ فرمان باری تعالیٰ ہے: ''فمن كان منكم مريضا أو علي سفر فعدة من أيام أخر''.
یعنی تم میں سے جو شخص بیمار ہو یا سفر میں ہو تو اور دونوں میں گنتی پوری کر لے۔(سورہ بقرہ:184)

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ''هي رخصة من الله, فمن أخذ بها فحسن و من أحب أن يصوم فلا جناح عليه''۔ یہ یعنی (دوران سفر روزہ چھوڑنے کی اجازت) اللہ تعالیٰ کی طرف سے رخصت ہے جو اسے اختیار کرلے تو بہتر اور جو شخص روزہ رکھنا پسند کرے تو اس پر بھی کوئی حرج نہیں۔(مسلم/1121)

Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids

47

س کیا ضعیف اور کمزور کو بھی روزے کی رخصت ہے؟

ج جی ہاں! سخت ضعیف العمر شخص جو روزے کی طاقت نہ رکھتا ہو اس کے لئے بھی رخصت ہے۔
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے: کہ وہ یوں قرآت کر رہے تھے «وعلى الذين يطوقونه فدية طعام مسكين»۔ ”ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ یہ آیت منسوخ نہیں ہے۔ اس سے مراد بہت بوڑھا مرد یا بہت بوڑھی عورت ہے۔ جو روزے کی طاقت نہ رکھتی ہو، انہیں چاہیئے کہ ہر روزہ کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلا دیں۔ (بخاری: 4505)

48

س کیا دائمی مریض کو بھی روزے کے رخصت ہے؟

ج جی ہاں! ایسا شخص جو دائمی مریض ہو اسے چاہیئے کہ ہر روزہ کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلائے۔
نیز ہر دن ایک مسکین کو کھانا کھلانے کے بجائے ایک دن تیس مسکینوں کو جمع کر کے تمام کو کھانا کھلا سکتے ہیں یا پھر ہم لوگ ایک مسکین کو ایک دن کے ایک وقت کے کھانے کا حساب لگا کر اس کو وہ تمام دنوں کے کھانے کے پیسے بھی دے سکتے ہیں۔

49

س شریعت اسلامی کا اس شخص کے بارے میں کیا حکم ہے جو رمضان کے روزوں کی قضاء میں تاخیر کرتا ہے کسی عذر کی وجہ سے، اور ایک دوسرا شخص ہے جو اسی کی طرح تاخیر تو کرتا ہے لیکن بغیر کسی عذر کے؟

ج جو کوئی کسی شرعی عذر کے تحت قضاء کو مؤخر کرے جیسے مرض وغیرہ تو کوئی حرج نہیں۔ کیونکہ فرمان الٰہی ہے:

﴿وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ﴾ (البقرة: 185)

ہاں جو بیمار ہو یا سفر پر ہو تو اسے دوسرے دنوں یہ گنتی پوری کرنی چاہیے
البتہ جس نے روزوں کی قضاء کو بغیر کسی شرعی عذر کے مؤخر کیا تو اس نے اپنے رب کی نافرمانی کی۔ اس کے ذمہ اس سے توبہ کے ساتھ قضاء ہے اور ساتھ ہی ہر روزے کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے۔

Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids
Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids

50

س بھول کر کھانا کھانے سے روزہ کیوں نہیں ٹوٹتا؟

ج بھول کر کھانے سے روزہ اس لئے نہیں ٹوٹتا کیوں کہ اس میں روزہ دار کا ارادہ شامل نہیں ہوتا جیسا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"مَنْ أَكَلَ أَوْ شَرِبَ نَاسِيًا فَلَا يُفْطِرْ فَإِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ رَزَقَهُ اللَّهُ" .

"جو کوئی بھول کر کھایا پیئے، پھر اس نے (روزہ) نہیں توڑا، کیوں کہ یہ تو صرف ایک رزق تھا جو اللہ نے اس کو فراہم کیا تھا۔" (جامع الترمذی:721)

51

س کیا روزے کی حالت میں مسواک یا ٹوتھ پیسٹ سے دانت صاف کرنا جائز ہے؟

ج جی ہاں! روزے کی حالت میں مسواک یا ٹوتھ پیسٹ سے دانت صاف کرنا جائز ہے بشر طیکہ ٹوتھ پیسٹ کے اجزاء حلق سے نیچے نہ جائیں البتہ مسواک سے دانت صاف کرنا سنت ہے۔ مسواک کے سوکھے یا تر ہونے یا خشک ہونے میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔

52

س کیا روزے کے حالت میں سر پر تیل لگانا آنکھوں میں سرمہ لگانا اور نہانا جائز ہے؟

ج جی ہاں! روزے کی حالت میں سر پر تیل لگانا آنکھوں میں سرما لگانا اور نہانا جائز ہے کیونکہ سر پر تیل لگانے سے یا پھر آنکھوں میں سرمہ لگانے یا پھر نہانے سے ہمارے پیٹ میں تو کوئی چیز داخل نہیں ہوتی ہے۔

53

س کیا کسی مریض کو حالتِ روزہ میں خون دینا جائز ہے؟

ج خون دینے والا اپنی صحت کا خیال کرے۔ خون دینے سے روزہ تو نہیں ٹوٹتا البتہ کمزوری لاحق ہو جاتی ہے۔ اس لئے خون دینے والے کو اپنی صحت کے مطابق ایسا قدم اٹھانا چاہئے جس سے اس کا روزہ بھی برقرار رہے اور شدید کمزوری بھی نہ ہو۔

54

س کیا گلوکوس چڑھانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

ج جی ہاں! گلوکوس چڑھانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

55

س کیا روزے کی حالت میں تھوک نگلنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

ج روزے کی حالت میں تھوک نگلنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا بلکہ اگر کوئی اس تھوک کو جمع کرکے ایک دم نگل رہا ہے تو ایسا نہیں ہونا چاہیے ایسا کرنا درست نہیں ہے۔

56

س اگر روزے کی حالت میں کھانسی کی وجہ سے بلغم نکل آئے اور دانتوں میں سے خون نکل آئے تو کیا کریں؟

ج کھانسی کی وجہ سے بلغم نکل آئے یا دانتوں میں سے خون نکلنا شروع ہوجائے تو اس کو تھوک دے۔ اگر اس کے برخلاف اگر فطری طور پر تھوک نکلتا جارہا ہے تو اس کے نگلنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

57

س کیا دمہ کے مریض کا بطور علاج منہ کے ذریعہ سپرے استعمال کرنا روزے کو فاسد کر دیتا ہے؟

ج دمہ کی سپرے سے روزہ نہیں ٹوٹتا کیونکہ وہ پریشر گیس ہوتی ہے جو پھیپھڑوں میں جاتی ہے اور وہ کھانا نہیں، دمہ کا مریض ہر وقت رمضان اور غیر رمضان دونوں حالتوں میں اس کا محتاج رہتا ہے۔

58

س روزہ کو باطل کرنے والی اشیاء کیا ہیں؟

ج روزہ کو باطل کرنے والی اشیاء درج ذیل ہیں

1) روزہ کی حالت میں جماع اور ہمبستری کرنا۔

2) عورت کا حیض اور نفاس کی وجہ سے خون نکلنا۔

3) عمداً قئی کرنا۔

59

س حالت روزہ میں جماع کرنے کا شرعی حکم کیا ہے؟

ج حالت روزہ میں جماع کرنا سب سے بڑا گناہ ہے اور اگر یہ ہوجائے تو اس پر کفارہ مغلظہ ادا کرنا ضروری ہوجاتا ہے۔

کفارہ کا طریقہ یہ ہے کہ جس شخص پر کفارہ واجب ہے اگر قدرت رکھتا ہے تو ایک غلام آزاد کرے (آج کل چونکہ غلامی کا خاتمہ ہوچکا ہے لہٰذا کفارہ کی یہ صورت غیر موثر ہے)، یا ساٹھ دن کے مسلسل روزے رکھے، یا ساٹھ مسکینوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلائے۔ صحیح بخاری حدیث نمبر(1936)

deenitaleemforkids
Paigham-e-Noor

سحری اور افطار

Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids
Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids

س 60 روزہ داروں کو افطار کرانے سے کتنا اجر ملتا ہے؟

ج روزہ داروں کو افطار کرائے تو اتنا ہی اجر ملتا ہے جتنا خود روزہ رکھنے کا ہے (ترمذی)۔

س 61 سحری میں کیوں برکت ہے؟

ج سحری میں اس لیے برکت ہے کہ سحری سے انسان

1) دن بھر سکون پاتا ہے۔

2) اللہ اس وقت دنیوی آسمان پر نازل ہوتا ہے۔

3) دعا کے قبول ہونے کا وقت ہوتا ہے۔

س 62 پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے امتیوں کے لئے دن کے کون سے وقت برکت کی دعا کی بتایئے نیز وہ دعا بھی بتایئے؟

ج پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے امتیوں کی صبح میں برکت کی دعا کی اور وہ دعا یہ ہے

اللهم بارك لامتي في بكورها۔

س 63 رات کے آخری پہر کی کیا فضیلت ہے؟

ج رات کے آخر پہر کی فضیلت یہ ہے کے اس وقت اللہ تعالیٰ ہر روز آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے اور اہل دنیا سے خطاب کر کے کہتا ہے:

"کون ہے جو مجھ سے مانگے، تو میں اس کی دعا قبول کروں؟ کون ہے جو مجھ سے سوال کرے، تو میں اس کو عطا کروں؟ کون ہے جو مجھ سے مغفرت طلب کرے، تو میں اسے بخش دوں؟" بخاری۔

س 64 رمضان میں سحری کرنا کیسا ہے؟

ج رمضان میں سحری کرنا باعث برکت ہے

جیسا کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا،

سحری کھاؤ کہ سحری میں برکت ہوتی ہے۔ (بخاري:1923)

Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids

65

س کیا سحری کھائے بغیر بھی روزہ رکھ سکتے ہیں؟

ج جی ہاں! اگر کوئی شخص سحری کے وقت بیدار نہیں ہو سکا یا بامرِ مجبوری سحری کا اہتمام نہیں کر سکا تو سحری کھائے بغیر بھی روزہ رکھ سکتا ہے۔ سحری کھائے بغیر روزہ درست ہو گا، مگر سحری کی برکت اور اجر وثواب سے محرومی رہے گی۔اس لیے کہ جان بوجھ کر سحری ترک کرنا اہل کتاب کی مشابہت ہونے کے سبب جائز نہیں ہے۔

66

س سحری کے ختم ہونے کا صحیح وقت کیسے معلوم کیا جائے؟

ج سورج کے نکلنے سے پہلے ایک گھنٹہ بیس منٹ پہلے صبح صادق طلوع ہوتی ہے۔ صبح صادق سے پہلے تک سحری کر سکتے ہیں۔

67

س افطار میں جلدی کرنے کے تعلق سے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہے؟

ج آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "میری امت کے لوگ اس وقت تک بھلائی پر رہیں گے جب تک وہ روزہ جلد افطار کرتے رہیں گے۔" نیز اللہ کے رسول ﷺ نے یہود و نصاری کی مخالفت کرنے کا حکم دیا ہے۔یعنی اس کا مطلب یہ ہے کہ یہود و نصاری افطاری میں تاخیر کیا کرتے تھے۔ لہذا تم یہود ونصاری کی طرح تاخیر نہ کیا کرو۔ بلکہ صحیح وقت پر افطار کر لیا کرو۔ نہ پہلے اور نہ تاخیر سے۔

68

س اگر سحری کرتے وقت اذان شروع ہو جائے تو کیا کریں؟

ج اگر سحری کرتے وقت اذان شروع ہو جائے تو اس کے بارے میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

إِذَا سَمِعَ أَحَدُكُمُ النِّدَاءَ، وَالْإِنَاءُ عَلَى يَدِهِ فَلَا يَضَعْهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ مِنْهُ.

"جب تم میں سے کوئی اذان سنے اور برتن اس کے ہاتھ میں ہو تو اپنی ضروریات پوری کیے بغیر اسے نہ رکھے۔"

69

س افطار کی دعا کیا ہے؟

ج بسم اللہ پڑھیں اور افطار کر لیں (مسلم)

پھر افطار کرنے کے بعد یہ دعا پڑھیں "ذهب الظمأ وابتلت العروق وثبت الاجر ان شاء الله"
(سنن ابوداؤد 2357)

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

70

س ہوائی سفر کے دوران افطار کا وقت کیا ہے؟

ج ہوائی سفر کے دوران افطار کا وقت زمین کے افطار کے وقت سے مختلف ہوتا ہے

اس لیے ان کا طیارہ جو کہ اونچائی پر اڑان بھرتا ہے تو وہ سورج سے قریب ہوتا جاتا ہے، جب تک سورج غروب نہیں ہو جاتا وہ افطار نہ کریں، بلکہ اس کے غروب ہونے کا انتظار کریں گے، اس کے بعد افطار کریں گے۔ اور اگر آسمان کے ابر آلود ہونے کی وجہ سے ان کو وقت کا پتہ کرنے میں تکلیف ہو رہی ہے تو وہ اپنے زمینی وقت پر افطار کر لیں۔

deenitaleemforkids
Paigham-e-Noor

زکات کے فضائل ومسائل

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

س زکات کا لغوی معنی کیا ہے؟ 71

ج "زکات" کا لغوی معنی پاکیزگی اور اضافہ ہے۔

س زکات کا شرعی معنی کیا ہے؟ 72

ج معین مال کے مخصوص حصے کو نکال کر معین افراد کو اللہ تعالی کی بندگی کی خاطر دینے کا نام زکات ہے۔

س اللہ تعالی نے زکات کا حکم کہاں دیا ہے؟ 73

ج اللہ تعالی نے سورہ بقرہ آیت نمبر 43 میں نماز کے ساتھ ساتھ زکات ادا کرنے کا حکم دیا۔

س زکات ادا کرنے کے فوائد کیا ہیں؟ 74

ج زکات ادا کرنے کے بے شمار فوائد ہے ان میں سے چند یہ ہیں

1) زکات سے فقراء و مساکین کی بنیادی ضرورتیں پوری ہوتیہیں۔
2) معاشرہ کے دونوں طبقوں میں خیر خواہانہ تال میل پیدا ہوتا ہے۔
3) زکات سے انسان کا مال اور اس کا نفس پاک صاف ہوتا ہے۔
4) اس کے ذریعہ انسان کے اندر خصائلِ حمیدہ پیدا ہوتے ہیں۔
5) یہ بندہ کو اس کے رب سے قریب کر دیتی ہے اور اس کے ایمان میں اضافہ کرتی ہے۔
6) زکات کی ادائگی کے سبب اللہ تعالی خطاؤں کو معاف کر دیتا ہے۔
7) مال کی نعمت کی وجہ سے انسان پر جو اللہ تعالی کا شکر لازم آتا ہے ادا ہو جاتا ہے۔

س زکات کا مقصد کیا ہے؟ 75

ج یہ مال کو ایک ہی ہاتھ میں جمع رہنے سے روکتی ہے اور اسے تمام غرباء و مساکین میں پھیلاتی ہے، اس میں انسانیت کے لیے ہمدردی اور غمگساری کا مادہ پایا جاتا ہے، یہ روح کو پاک کرتی ہے اور ایک مسلمان بندے کو اپنے رب سے جوڑے رکھتی ہے۔

Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids

76

س کیا سید کو زکات دی جائے گی یا نہیں احادیث کی روشنی میں بتائے؟

ج نہیں سید کو زکات نہیں دی جائیں گی جیسا کہ مسلم کی حدیث ہے رسول اللہ نے فرمایا

وَاِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِمُحَمَّدٍ (ﷺ) وَلَا لِآلِ مُحَمَّدٍ (ﷺ)

مسلم کتاب الزکوۃ باب تحریم الزکاۃ علی رسول اللہ و علی وآلہ

"صدقہ محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ کو جائز نہیں"

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے صدقہ کے کھجوروں کے ڈھیر سے ایک کھجور اٹھا کر اپنے منہ میں ڈال لی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ چھی چھی! نکالو اسے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ ہم لوگ صدقہ کا مال نہیں کھاتے۔ (بخاری:1491)

77

س سید کس کو کہتے ہیں؟

ج سید اس کو کہتے ہیں جو رسول اللہ کے خاندان کا آدمی ہو۔

78

س کیا دورِ حاضر میں غریب سادات کرام کو زکات دی جاسکتی ہے؟

ج اگر وہ بہت ہی ضرورت مند ہو تو اپنے اصلی مال میں سے ان کی مدد کرے۔ زکات کا مال چونکہ ناپاک ہوتا ہے اس لئے آل رسول کو گندا مال نہیں دیا جاتا۔

79

س جس شہر میں زکات نکالی جائے کیا اسی شہر کے مستحقین کو دینا چاہیے یا دوسرے ملک کے مستحقین کو بھی دے سکتے ہیں؟

ج جس جس شہر میں زکات نکالی جائے اسی شہر میں رہنے والے اپنے رشتہ دار، پڑوس، بستی والے گاوں والے، اور اس شہر والے غریب لوگ پہلے حقدار ہیں۔ اور ان میں بھی مانگنے والوں کے مقابلے میں نہ مانگنے والے زیادہ حقدار ہیں۔

لیکن مصلحت کے پیش نظر انسان ایک جگہ سے دوسری جگہ زکات منتقل کر سکتا ہے۔

اگر انسان کے مستحق رشتہ دار کسی دوسرے شہر میں رہتے ہوں، تو ان کی طرف زکوٰۃ بھیجنے میں کوئی حرج نہیں۔

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

اسی طرح انسان کے اپنے شہر کے لوگوں کی مالی حالت بہت اچھی ہو اس لئے وہ کسی دوسرے ایسے شہر میں زکات کی رقم بھیج دے جہاں کے باشندے زیادہ فقیر ہوں تو بھی اس میں کوئی حرج نہیں۔

80

س کیا زکات دینے سے پہلے سامنے والے کو یہ بتانا ضروری ہے کہ یہ زکات کا مال ہے؟

ج زکات کا مال جس کو دیا جا رہا ہے وہ زکات کو بآسانی قبول کرلیتا ہو تو بتانے کی ضرورت نہیں کیونکہ اس میں ایک طرح سے احسان کا پہلو بھی ہے لہذا ارشاد باری تعالیٰ ہے:

(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُم بِالْمَنِّ وَالْأَذَىٰ) البقرة:

"اے مومنو! اپنے صدقات (وخیرات) کو احسان جتلا کر اور ایذاء رسانی کے ذریعہ برباد نہ کرو۔

اور کسی کو اعتراض ہو تو بتانا ضرری ہے۔

81

س کن اشیاء پر زکات نہیں ہے؟

ج جن اشیاء پر زکات نہیں ہے وہ درج ذیل ہیں

1) سونا جس کا نصاب ساڑھے سات تولے سے کم ہو
2) چاندی جس کا نصاب ساڑھے باون تولے سے کم ہو
3) ہیرے جواہرات، موتی، قیمتی پتھر، جو استعمال کے لئے ہوں
4) رہائشی مکانات جو آپ کے رہنے کے لئے ہوں
5) گاڑیاں جو آپ کے استعمال کے لیے ہوں
6) وہ Missionary جو آپ کے کارخانے میں استعمال کے لیے ہو
7) کاروبار کے تمام سامان جو استعمال کے لئے ہوں
8) وہ زمین جسے آپ نے مکان بنانے کی غرض سے لیا ہو

82

س کن اشیاء پر زکات ادا کرنا ہوگا؟

ج جن اشیاء پر زکات ادا کرنا ہوگا وہ درج ذیل ہیں

1) سونا جس کا نصاب ساڑھے سات تولے ہو
2) چاندی جس کا نصاب ساڑھے باون تولے ہو
3) ہیرے جواہرات، موتی، قیمتی پتھر، جو کاروبار کے لئے ہوں
4) رہائشی مکانات جو آپ نے کرائے پر دیا ہو، سال بھر وہ کرایہ کھا پی کر بچتا ہو اور نصاب تک پہنچے تو زکات ہے۔
5) آپ کی وہ گاڑیاں جن سے کرایا آتا ہے اس کو استعمال کرنے کے بعد نصاب کے برابر بچ جاتا ہے تو زکات ہے۔
6) وہ Missionary جو آپ کے کارخانے میں استعمال کے لیے ہوتی ہو اس کی آمدنی پر زکات ہے
7) وہ تمام سامان جو آپ کے کاروبار میں فروخت کے لیے ہوتے ہیں اس کی آمدنی پر زکات ہے
8) وہ زمین جسے آپ نے بیچنے کے ارادے سے لیا ہو
9) کھیت سے آنے والی فصل پر زکات ہے۔

83
س زکات کتنی چیزوں میں ادا کی جاتی ہے؟
ج زکات چار چیزوں میں ادا کی جاتی ہے
1) سونا
2) چاندی
3) کرنسی
4) مال و سامان اور جانور۔

84
س زکات میں ڈھائی فیصد کا مطلب کیا ہے؟
ج سو روپے پر ڈھائی روپے، ہزار روپے پر 25 روپے، لاکھ روپے پر 2500 روپے نکالے جائیں گے۔

85
س کھیتی باڑی میں بارش سے ہونے والی فصل پر کتنی زکات ہے؟
ج اگر فصل پانچ وسق یعنی 653 کیلو ہو تو اس کا دسواں حصہ زکات دینا ہوگا، اگر کوئیں کے پانی سے سیراب کی ہوئی فصل ہو اور 653 کیلو ہو تو اس کا پانچواں حصہ زکات میں نکالا جائیگا۔ جب جب فصل ہو گی تب تب زکات ادا کرنا ہوگا۔

deenitaleemforkids
Paigham-e-Noor

86
س کیا ترکاریوں پر زکاۃ ہے؟
ج ترکاریوں پر زکات نہیں ہے البتہ جتنی بھی ترکاریاں ہوتی ہیں ان کو فروخت کرنے پر جو رقم آتی ہے وہ سال بھر استعمال کے بعد نصاب کے برابر بچ جائے جو کہ ساڑے باون تولے چاندی کے برابر ہوتی ہے تو زکات ہے۔

87
س بکریوں پر زکات ادا کرنے کا کیا حکم ہے؟
ج اگر آپ کے پاس 40 سے لیکر 120 تک بکریاں ہوں تو ایک بکری زکات میں ادا کریں گے، 120 سے 200 تک 2 بکریاں، 200 سے 300 تک 3 بکریاں اس کے بعد ہر 100 پر ایک ایک بکری زکات دی جائیگی۔

88
س کیا نکاح اور حج وعمرہ کرنے کے لیے جو رقم رکھی گئی ہو تو کیا اس پر زکات ہے؟
ج اگر اس رقم کو رکھے ہوئے سال گزر جائے تو زکات دینا ہو گا۔

89
س کیا ایک مالدار بیوی اپنے غریب شوہر کو زکات دے سکتی ہے؟
ج جی ہاں! دے سکتی ہے۔

90
س کیا ایک آدمی اپنے غریب شادی شدہ بھائی بہن کو زکات دے سکتا ہے؟
ج جی ہاں! اگر ایک آدمی کے بھائی بہن شادی شدہ ہیں غریب ہیں تو ان کو زکوت دے سکتا ہے۔

91
س کسی آدمی کا وقت پر قرضہ ادا نہ کرنے کی وجہ سے یہ کہہ دینے سے کہ (جاو میں نے تم کو زکات دے دیا) کیا زکاۃ ادا ہوتی ہے؟
ج جی نہیں! اگر آپ نے کسی کو قرضہ دیا تھا اب وہ واپس نہیں کر رہا ہے آپ اس سے تنگ آکر کہتے ہیں جاو میں نے تم کو زکات دے دی، اس طرح کہنے سے زکات ادا نہیں ہو گی، کیوں کہ جب آپ نے قرضہ دیا تھا اس وقت زکات کی نیت نہیں تھی لہذا زکات ادا نہیں ہو گی۔

deenitaleemforkids
Paigham-e-Noor

92
س اگر سونا سب کے پاس ہے لیکن نصاب کو نہیں پہنچتا ہو تو؟

ج توان پر زکات نہیں ہے۔

93
س اگر ہم کسی کو قرضہ دئے ہوئے ہیں تو کیا زکات ادا کرنا ہوگا؟

ج اگر آپ نے کسی کو قرضہ دیا ہے جو وقت پر واپس لوٹا نہیں سکتا ہے، یعنی جب آپ مانگیں نہین دے سکتا ہے یا نہیں دیتا ہے تو اس پر زکات نہیں ہے، جب وہ مال آئے تو زکات ہے۔ ہاں اگر جب بھی مانگیں تو فوراً واپس کر دیتا ہے تو اس پر زکات دینا ہوگا۔

94
س قرآن کی روشنی میں بتایئے کہ مستحقین زکات کون کون ہیں؟

ج درج ذیل لوگ مستحقین زکات میں جیسا کہ قرآن مجید (التوبۃ:60) میں ذکر ہے۔

1) فقیروں کے لئے
2) اور مسکینوں کے لئے
3) اور قرضہ وصول کرنے والوں کے لئے
4) اور ان غیر مسلموں کو جو اسلام سے محبت کرتے ہیں
5) اور گردن چھڑانے میں
6) قرض داروں کے لئے
7) اللہ کی راہ میں
8) اور راہرو مسافروں کے لئے۔

Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids
Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids

اعتکاف کے مسائل

Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids

95

س: اعتکاف کا معنی کیا ہے؟

ج: اعتکاف کا معنی لغت میں Dictionary ٹھہرنا جمے رہنا اور کسی مقام پر اپنے آپ کو روکے رکھنا ہے، شریعت میں اعتکاف بھی اس معنی میں ہے کہ اللہ تعالی کا تقرب حاصل کرنے کے لئے خصوصی طریقے پر مسجد میں ٹھہرنا۔

96

س: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے کون سے عشرہ میں اعتکاف کیا کرتے تھے حدیث کی روشنی میں بتائیں؟

ج: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہر سال رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کرتے تھے لیکن ایک سال کسی سفر کی وجہ سے اعتکاف نہ کر سکے تو آئندہ رمضان کے بیس دن کا اعتکاف کیا۔ {سنن الترمذی:803}

97

س: اعتکاف کی حکمت کیا ہے؟

ج: اعتکاف کی حکمت یہ ہے کہ بندہ ہر طرف سے یکسو ہو کر اور سب سے کٹ کر بس اللہ تعالی سے دل لگا کر مسجد کے کسی کونے میں بیٹھ جائے اور اس کی عبادت اور اس کے ذکر و فکر میں مشغول رہے۔

98

س: اللہ رب العالمین نے کون سی حالت میں اپنے بندوں کو مباشرت نہ کرنے کا حکم دیا؟

ج: جب بندہ اعتکاف کی حالت میں ہوتا ہے تو اس وقت مباشرت کرنا منع ہے۔

99

س: کیا عورتیں بھی اعتکاف کر سکتی ہیں حدیث کی روشنی میں بتائیں؟

ج: جی ہاں! عورتیں بھی اعتکاف کر سکتی ہیں، چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اپنی وفات تک رمضان کے آخری عشرہ کا اعتکاف کرتے رہے اور آپ کے بعد آپ کی ازواج مطہرات نے اعتکاف کیا۔ {بخاری:2026}

100

س: کیا رمضان کے علاوہ بھی کوئی اعتکاف ہے؟

ج: جی ہاں! ایک مرتبہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ اے اللہ کے رسول! میں نے جاہلیت میں نذر مانی تھی کہ مسجد حرام میں ایک رات کا اعتکاف کروں گا، اس کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی نذر پوری کرو۔ {بخاری:2032}

Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids

س اعتکاف کی مدت کتنی ہے؟ 101

ج نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان میں کم از کم ایک عشرے کا اعتکاف کیا اس لئے افضل و بہتر یہی ہے کہ رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف کیا جائے۔ ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مسنون اعتکاف دس دن کا ہی ہے۔

س اعتکاف بیٹھنے کے شرائط کیا ہیں؟ 102

ج اعتکاف بیٹھنے کے شرائط درج ذیل ہیں:

1) مسلمان ہونا
2) عاقل ہونا
3) اعتکاف کی نیت کرنا
4) مسجد میں ہونا
5) طہارت کا ہونا
6) شوہر کی اجازت کا ہونا
7) صاحب استطاعت کے لیے روزہ کا ہونا۔

س قرآن اور حدیث کی روشنی میں بتائیے کہ اعتکاف کا حکم کہاں سے ثابت ہے؟ 103

ج اعتکاف کی مشروعیت قرآن و حدیث اور اجماع امت سے ثابت ہے، چنانچہ ارشاد باری تعالی ہے {البقرۃ:187} "اور اگر تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھے ہو تو پھر اپنی بیویوں سے مباشرت نہ کرو"۔ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اپنی وفات تک رمضان کے آخری عشرہ کا اعتکاف کرتے رہے اور آپ کے بعد آپ کی ازواج مطہرات نے اعتکاف کیا۔ {بخاری:2026}

س اعتکاف کا حکم کیا ہے؟ 104

ج اعتکاف کرنا سنت اور مستحب ہے، لیکن اگر کوئی نذر مان کر اپنے آپ پر واجب کر لے تو اس پر واجب ہو جائے گا، کیونکہ ایک مرتبہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے سوال کیا کہ اے اللہ کے رسول! میں نے دور جاہلیت میں نذر مانی تھی کہ مسجد حرام میں ایک رات کا اعتکاف کروں گا، اس کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی نذر پوری کرو۔ {بخاری:2032}

Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids

105

س شریعت کی رو سے بتایئے کہ اعتکاف کا آغاز اور اختتام کس وقت ہوتا ہے؟

ج شریعت کی رو سے اعتکاف کا آغاز بیس رمضان المبارک کی شام اور اکیس کے آغاز یعنی غروب آفتاب کے وقت سے ہوتا ہے اور عید کا چاند دیکھتے ہی اعتکاف ختم ہو جاتا ہے۔ چاند چاہے انیتس تاریخ کا ہو یا تیس کا، دونوں صورتوں میں سنت ادا ہو جائے گی۔

106

س اعتکاف سے نکلنے کا مستحب وقت کونسا ہے دلیل کے ساتھ بتایئے

ج اعتکاف سے نکلنے کا مستحب وقت ہے عید کی صبح فجر کی نماز کے بعد وہ اس لئے کہ امام ابن خزیمہ رحمہ اللہ نے بطور دلیل یہ حدیث پیش کی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے درمیانی عشرے کا اعتکاف کیا اور جب اکیسویں کی صبح ہوئی جس صبح کو اپنے اعتکاف سے باہر آئے تھے فرمایا:

من اعتكف معنا فليعتكف في العشر الاواخر۔ "جس نے ہمارے ساتھ اعتکاف کیا ہے وہ آخری عشرے کا بھی اعتکاف کرے۔ {بخاری:2027}

107

س اعتکاف کون سی مسجد میں کیا جائے؟

ج اعتکاف ہر اس مسجد میں کیا جا سکتا ہے جس میں جماعت اور جمعہ کا اہتمام ہوتا ہو۔

108

س ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کے قول سے بتایئے کہ اعتکاف کا سنت طریقہ کیا ہے؟

ج حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ اعتکاف کرنے والے کے لئے سنت کا طریقہ یہ ہے کہ

1) اعتکاف کرنے والا کسی مریض کی عیادت نہ کرے۔

2) نہ جنازے میں شریک ہو۔

3) عورت سے مباشرت نہ کرے۔

4) اور نہ کسی ضرورت سے نکلے سوائے ایسی ضرورت کے جس کے بغیر کوئی چارہ نہ ہو۔

5) اور بغیر روزے کے اعتکاف نہیں۔

6) اور جامع مسجد کے سوا کہیں اور اعتکاف نہیں۔ {سنن ابوداود:2473}

س اعتکاف کو توڑنے والے امور کون سے ہیں؟

109

ج اعتکاف کو توڑنے والے امور درج ذیل ہیں:

1) بلا عذر مسجد سے باہر نکلنا۔

2) حالتِ اعتکاف میں مباشرت کرنا۔

3) عورت اعتکاف میں ہو تو حیض و نفاس کا جاری ہو جانا۔

4) کوئی شخص اعتکاف کی نیت توڑ دے یہ بھی اعتکاف کے بطلان کا موجب ہے۔

س اعتکاف کی حالت میں کیا نہ کرے؟

110

ج اعتکاف کی حالت میں

1) ضرورت کے بغیر مسجد سے باہر نہ نکلیں۔

2) بیوی سے صحبت نہ کرے۔

3) بیوی کو شہوت کے ساتھ گلے نہ لگائے۔

4) ارادے کے ساتھ منی خارج نہ کرے۔

5) ہر وہ کام جو شریعت کی نظر میں منع ہو جیسے جھوٹ، غیبت وغیرہ۔

6) ہر وہ کام جو عبادت کے منافی ہے جیسے خرید و فروخت میں مشغولیت بلاوجہ کی گپ شپ وغیرہ۔

7) مریض کی زیارت، نماز جنازہ اور دفن وغیرہ کے لئے بھی نہ نکلنے۔

س اعتکاف کی حالت میں کون سے کام کرنا جائز ہے؟

111

ج اعتکاف کی حالت میں درج ذیل کام کرنا جائز ہے

1) مسجد میں کھانا پینا۔

2) اچھے کپڑے پہننا اور خوشبو لگانا۔

3) ناخن تراشنا اور ضرورت پڑے تو بالوں کی کٹنگ کرنا۔

4) اگر جنازہ کی نماز مسجد میں پڑھی جا رہی ہے تو اس میں شریک ہونا۔

deenitaleemforkids
Paigham-e-Noor

5) کسی مریض کا گھر مسجد سے متصل ہو، تو مسجد میں رہکر بیمار پرسی کرنا۔

6) بالوں پر تیل، کنگھی کرنا، بلکہ عورت بھی اپنے شوہر کے بالوں پر کنگھی کرسکتی ہے خواہ اس کے لئے اعتکاف کرنے والے کو اپنا سر باہر کرنا پڑے۔ {صحیح بخاری:2029}۔

7) اپنے اہل خانہ سے بات کرنا اور بعض گھریلو مسائل پر گفتگو کرنا جائز ہے۔ {صحیح بخاری:2038}۔

8) بغیر شہوت کے اپنی بیوی کو چھونا جائز ہے۔

9) خرید وفروخت سے متعلق بعض ضروری ہدایات دینا جائز ہے۔

10) زیارت کرنے والوں سے خیر خیریت پوچھنا، البتہ دیر تک گپ شپ میں مشغول ہونا مناسب نہیں ہے۔

deenitaleemforkids
Paigham-e-Noor

رمضان اور قرآن

Paigham-e-Noor
deenitaleemforum

112

س قرآن کب اور کس کے لیے سفارش کرے گا؟

ج قرآن بروز قیامت اپنے پڑھنے والے کے لیے سفارش کرے گا۔

113

س پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم رمضان المبارک میں کتنی مرتبہ قرآن کی پوری تلاوت کیا کرتے تھے؟

ج پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم رمضان المبارک میں ایک مرتبہ قرآن کی پوری تلاوت کیا کرتے تھے۔

114

س رمضان المبارک میں قرآن مجید کی مکمل تلاوت کا ایک آسان طریقہ بتایئے؟

ج رمضان المبارک میں قرآن مجید کی مکمل تلاوت کا ایک آسان طریقہ یہ ہے کہ عام طور پر ایک قرآن مجید 600 صفحات کی ہوتی ہے، اگر ہر نماز سے پہلے دو صفحات اور نماز کے بعد دو صفحات کی تلاوت کریں تو روزانہ 20 صفحات ہوں گے، اس طرح ایک مہنہ میں 600 صفحات مکمل ہو جاتے ہیں۔

115

س قرآن کون سے نبی پر اور کس ماہ میں اتارا گیا؟

ج قرآن پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ماہ رمضان میں اتارا گیا جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے
{شھر رمضان الذی انزل فیه القرآن} (سورۃ البقرہ:185)۔

deenitaleemforkids
Paigham-e-Noor

رمضان اور جھوٹ

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

س 116 رمضان المبارک میں ہمیں جھوٹ کو کیوں چھوڑنا ہوگا؟

ج اس لیے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی شخص جھوٹ بولنا اور دغا بازی کرنا (روزے رکھ کر بھی) نہ چھوڑے تو اللہ تعالیٰ کو اس کی کوئی ضرورت نہیں کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑ دے۔

س 117 جھوٹ بولنا کیسا ہے، نیز اس کی کیا کیا شکلیں ہو سکتی ہیں؟

ج جھوٹ بولنا بہت بڑا گناہ ہے اس کے مختلف شکلیں درج ذیل ہیں

1) اللہ پر جھوٹ
2) تجارت میں جھوٹ
3) فخر کے طور پر جھوٹ
4) دشمنی میں جھوٹ
5) حسد کی وجہ سے جھوٹ
6) کسی مشکل سے نکلنے کے لئے جھوٹ
7) جو بھی بات سنیں اس کی تحقیق کئے بغیر بیان کرنا بھی جھوٹ
8) اولاد کے ساتھ جھوٹ
9) بیوی سے جھوٹ
10) جھوٹی حاضری
11) جھوٹی سرٹیفکیٹ Certificate
12) جھوٹی کہانیاں

Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids
Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids

رمضان اور تقویٰ

Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids

118

س روزہ کا ماحصل کیا ہے؟

ج روزہ کا ماحصل تقویٰ ہے۔

119

س تقویٰ کے ثمرات بتایئے؟

ج مندرجہ ذیل تقویٰ کے ثمرات ہیں

1) اللہ تعالیٰ سے محبت۔

2) اللہ کی رحمت اس دنیا اور آخرت میں۔

3) یہ دل میں روشنی لاتا ہے اور اس کی بصیرت کو تقویت دیتا ہے، تاکہ یہ اس چیز کے درمیان فرق کرے جو اس کے لئے فائدہ مند اور نقصان دہ ہے۔

4) اس سے بندے کو شیطان کو فتح کرنے کی طاقت ملتی ہے۔

5) دشمنوں پر فتح پانے، ان کی سازشوں کو روکنے اور ان کے شر سے نجات پانے کا ذریعہ ہے۔

قیام اللیل

Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids
Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids

120

س قیام الیل سے کیا مراد ہے؟

ج قیام اللیل سے مراد راتوں کو اللہ کی عبادت اور اس کی بارگاہ میں عجز و نیاز کا اظہار کرنا ہے۔

121

س اللہ تعالی نے قرآن مجید میں سورہ فرقان (63) آیت (25) میں عباد الرحمن کی کیا صفت بیان فرمائی ہے؟

ج اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا کہ "ان کی راتیں اپنے رب کے سامنے قیام و سجود میں گزرتی ہیں"

122

س رمضان المبارک میں قیام اللیل کی فضیلت کیا ہے؟

ج رمضان المبارک میں قیام اللیل کو بہت اہمیت و فضیلت حاصل ہے۔ پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معمول تھا، رمضان المبارک کی راتوں میں تواتر و کثرت کے ساتھ نماز، تسبیح و تہلیل اور قرات قرآن میں مشغول رہتے۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

"نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کو فرضیت کے بغیر قیامِ رمضان کی ترغیب دیتے تھے۔ فرماتے، جس شخص نے ایمان اور احتساب (محاسبۂ نفس کرنے) کے ساتھ رمضان کی راتوں میں قیام کیا اس کے پچھلے سارے (صغیرہ) گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔"

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

شب قدر

Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids

س 123 پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے عشرہ اواخر میں کیا تلاش کرنے کا حکم دیا؟

ج پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے عشرہ اواخر میں شب قدر تلاش کرنے کا حکم دیا۔(بخاری)

س 124 شب قدر کس کو کہتے ہیں؟

ج رمضان کے آخری دنوں میں ایک فضیلت والی رات ہے اس کو شب قدر کہتے ہیں۔

س 125 اس رات کو شب قدر کیوں کہا جاتا ہے؟

ج اس رات کو شب قدر اس لیے کہا جاتا ہے کیونکہ

1) یہ عظمت والی رات ہے۔

2) اس میں تقدیر لکھی جاتی ہے۔

3) اس رات فرشتے اس قدر نازل ہوتے ہیں کہ رات تنگ ہو جاتی ہے۔

س 126 شب قدر رمضان میں کب آتی ہے؟

ج یہ رات رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں سے کوئی ایک ہے جیسے 21، 23، 25، 27، 29.

س 127 کیا شب قدر کی کوئی علامت بتائی گئی؟

ج احادیث میں اس کی کچھ علامتیں بتائی گئی ہیں۔ جیسے لیلۃ القدر کی صبح کا سورج طلوع ہوتا ہے تو اس کی شعائیں بالکل دھیمی ہوں گی (مسلم) اس رات نہ گرمی زیادہ ہوتی ہے نہ سردی، جب سورج طلوع ہوتا ہے تو لال اور کمزور ہوتا ہے، اور یہ علامتیں لیلۃ القدر کے لئے ضروری نہیں ہیں، اگر یہ علامتیں نہ بھی محسوس ہوں تب بھی پانچ راتوں میں کوئی ایک رات شب قدر ہوگی۔

س 128 شب قدر میں کونسی دعا پڑھنا چاہیے؟

ج شب قدر میں یہ دعا پڑھنا چاہیے "اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ ، تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي"

deenitaleemforkids
Paigham-e-Noor

صدقہ فطر کے مسائل

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

129
س صدقۃ الفطر کے تعلق سے ابن عمر رضی اللہ عنہ کا قول بتایئے؟

ج ابن عمر رضی اللہ عنہکہتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقۃ الفطر فرض کیا۔(بخاری ومسلم)

130
س مسلمانوں پر صدقہ فطر کب واجب ہوتا ہے؟

ج رمضان المبارک کے روزے مکمل ہونے پر صدقہ فطر واجب ہوتا ہے۔

131
س فطر کا معنی ہے؟

ج فطر کا معنی کسی چیز کو کھولنا اور روزہ افطار کرنا ہے۔

132
س عید کا چاند نظر آنے کے بعد جو صدقہ دیا جاتا ہے اسے صدقہ فطر کیوں کہتے ہیں؟

ج کیونکہ یہ صدقہ رمضان کا روزہ افطار کرنے کے بعد ادا کیا جاتا ہے اس لئے اسے صدقہ فطر کہتے ہیں۔

133
س صدقہ فطر کا حکم کیا ہے حدیث کی رو سے بتایئے؟

ج بہت ساری صحیح احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ صدقہ فطر واجب ہے، چنانچہ حضرت عبداللہ بن عمر رَضِيَ اللّٰہُ عَنۡهُمَا سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر یعنی ایک صاع جو یا کھجور فرض قرار دیا ہے۔ بخاری مسلم۔

134
س صدقہ فطر کس پر واجب ہے؟

ج صدقہ فطر ہر مسلمان پر واجب ہے، ابن عمر رضي اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو ہر آزاد اور غلام مرد اور عورت اور چھوٹے بڑے بچے اور بوڑھے ہر مسلمان پر فرض کیا ہے۔

Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids
Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids

135

س صدقہ فطر کی حکمت کیا ہے؟

ج ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ دار کے روزہ کو لغو اور بے ہودگی سے پاک صاف کرنے اور مساکین کی خوراک کے لئے صدقہ فطر ادا کرنے کا حکم دیا۔

136

س صدقہ فطر کی فرضیت کی حکمتیں کیا ہیں؟

ج صدقہ فطر کی فرضیت کی حکمتیں درج ذیل ہے:

1) روزہ اور روزہ دار کی تطہیر کرنا۔

2) مساکین کو کھانا کھلانا۔

3) نعمت الہی کا شکر ادا کرنا۔

137

س صدقہ فطر کے وجوب کی شرطیں بتائیے؟

ج صدقہ فطر کے وجوب کی شرطیں درج ذیل ہیں کہ صدقہ فطرہ ادا کرنے والا

1) مسلمان ہو

2) آزاد ہو

3) استطاعت والا ہو

138

س صدقہ فطر کے وجوب کا وقت کیا ہے؟

ج صدقہ فطر کے وجوب کا وقت عید الفطر کے چاند کا دکھائی دینا ہے۔اس لیے جب عید الفطر کا چاند دکھائی دے تو صدقہ فطر واجب ہو گا۔

139

س صدقہ فطر کی مقدار کتنی ہے اور صدقہ فطر کس چیز سے دیا جائے احادیث کی روسے بتائیے؟

ج صدقہ فطر کی مقدار ایک صاع غلہ ہے اور صدقہ فطر (کھانے کے غلہ سے) خصوصاً جو، زبیب، پنیر اور کھجور سے دیا جائے۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں عید الفطر کے دن (کھانے کے غلہ سے) ایک صاع نکالتے تھے۔

ابو سعید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہمارا کھانا (ان دنوں) جو، زبیب، پنیر اور کھجور تھا۔(بخاری:1510}

Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids

س 140 موجودہ وزن کے لحاظ سے ایک صاع کی مقدار کتنی ہے؟

ج موجودہ وزن کے لحاظ سے ایک صاع کی مقدار تقریباً ڈھائی کیلو ہے۔

س 141 احادیث کی روشنی میں بتائیں کہ صدقہ فطر کب نکالنا ہے؟

ج صدقہ فطر عید کی نماز سے قبل نکالنا ہے چنانچہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فطرانہ سے متعلق حکم فرمایا کہ اسے لوگوں کے نماز عید کی طرف جانے سے پہلے پہلے ادا کر دیا جائے۔ {صحیح بخاری:1509}

س 142 کیا صدقہ فطر عید سے ایک یا دو دن پہلے بھی دیا جا سکتا ہے احادیث کی روشنی میں بتائیں؟

ج جی ہاں! اگر کوئی مصلحت پیش نظر ہو تو دو ایک دن پہلے بھی دیا جا سکتا ہے۔ صحیح بخاری میں ہے کہ نافع رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں کہ ابن عمر رضي اللہ تعالی عنہما ہر چھوٹے اور بڑے کا فطرانہ ادا کرتے تھے، حتی کہ وہ اپنے بیٹوں (نافع کے بیٹے مراد ہیں) کا بھی ادا کرتے ابن عمر رضی اللہ عنہما صدقہ فطر ہر فقیر کو جو اسے قبول کرتا، دے دیا کرتے تھے۔ اور لوگ صدقہ فطر ایک یا دو دن پہلے ہی دے دیا کرتے تھے۔ {صحیح بخاری:1511}

س 143 احادیث کی روشنی میں بتایئے کہ کیا عید کی نماز کے بعد ادا کیا جانے والا صدقہ صدقہ فطر میں شمار ہوگا؟

ج نہیں! عید کی نماز کے بعد ادا کیا جانے والا صدقہ صدقہ فطر میں شمار نہیں ہوگا بلکہ اس کا شمار عام صدقات میں ہوگا۔ {سنن ابو داود:1609}

س 144 کیا صدقہ فطر غیر مسلم کو بھی دیا جا سکتا ہے؟

ج نہیں! صدقہ فطر صرف مسلم مسکین کو ہی دیا جاتا ہے۔

Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids

س صدقہ فطر ادا کرنے کی جگہ کون سی ہے؟

145

ج اس سلسلے میں اصل چیز یہ ہے کہ ہر شخص جہاں موجود ہے اپنا صدقۂ فطر اسی جگہ ادا کرے، کسی اور جگہ نہ بھیجے، کیونکہ قریب کے محتاج زیادہ حقدار ہوتے ہیں، لیکن جس جگہ موجود ہے وہاں صاحب حاجت نہیں ہیں یا اور کسی جگہ منتقل کرنے میں کوئی دوسری مصلحت ہے یا سخت ضرورت ہے تو اپنی جائے اقامت سے منتقل بھی کیا جا سکتا ہے۔

س صدقہ فطر کسے ادا کیا جائے؟

146

ج صدقہ فطر بھی انہی کو دیا جائے گا جنہیں مال کی زکات دی جاتی ہے۔

deenitaleemforkids
Paigham-e-Noor

عید کے مسائل

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

147
س عید کے دن سب سے پہلا کام کیا کرنا ہے؟
ج عید کے دن سب سے پہلے غسل کریں گے کیونکہ عید کے دن غسل کرنا مستحب ہے۔

148
س عید کے دن کیسے لباس پہنیں؟
ج اس دن عمدہ اور صاف ستھرا لباس پہنیں۔

149
س عید الفطر میں کیا کھا کر عید گاہ جائیں؟
ج عید الفطر میں کھجور کھا کر عید گاہ نکلیں گے کھجور طاق عدد میں کھانا چاہیے طاق عدد کا مطلب ایک تین پانچ سات وغیرہ۔

150
س عید کی نماز کہاں پڑھیں گے؟
ج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ عید کی نماز کھلے میدان میں پڑھتے تھے ہمیں بھی کھلے میدان میں ہی پڑھنے کی پوری کوشش کرنی ہوگی۔

151
س کیا عورتیں عید گاہ جا سکتی ہیں؟
ج نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں عورتیں بھی عید گاہ جایا کرتی تھیں البتہ عورتیں خوشبو لگا کر نہ جائیں اور پردے کا مکمل اہتمام کریں۔

152
س عید گاہ جاتے ہوئے کیا پڑھنا چاہیے؟
ج عید گاہ جاتے ہوئے تکبیرات پڑھنا چاہیے اور وہ یہ ہیں
اللہ اکبر اللہ اکبر ، لا الہ الا اللہ واللہ اکبر ، اللہ اکبر ، وللہ الحمد ۔

153
س کیا عید گاہ میں کوئی سنت نماز ہے؟
ج عید گاہ میں کوئی سنت نماز نہیں ہے نہ اذان ہے نہ اقامت ہے۔

deenitaleemforkids
Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids
Paigham-e-Noor

س عید کی نماز کیسے ادا کریں گے؟ 154

ج سب سے پہلے صرف دو رکعات نماز 12 زائد تکبیروں کے ساتھ ادا کی جائے گی۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ سے پہلے 7 تکبیرات ہیں، دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ سے پہلے 5 تکبیرات ادا کی جائے گی۔

س عید کی نماز میں کونسی سورتیں پڑھی جاتی ہیں؟ 155

ج عید کی نماز میں سورہ اعلیٰ اور غاشیہ یا سورہ جمعہ یا منافقون پڑھی جاتی ہیں۔

س کیا عید گاہ جاتے ہوئے واپس آتے ہوئے راستہ بدلنا چاہیے؟ 156

ج جی ہاں راستہ بدل کر آنا چاہیے۔

س عید کے دن مبارک بادی کیسے دینا چاہیے؟ 157

ج صحابہ کرام عید کے موقع پر مبارک بادی ان الفاظ میں دیا کرتے تھے تقبل الله منا ومنكم۔

س اگر کسی کی عید کی نماز چھوٹ جائے تو کیا کریں؟ 158

ج اپنے گھر میں دو رکعات ادا کرلیں۔

س کیا عید کے دن روزہ رکھنا جائز ہے؟ 159

ج نہیں عید کے دن روزہ رکھنا حرام ہے۔

س چاند کی رویت کا شرعی حکم کیا ہے؟ 160

ج چاند کی رویت کا شرعی حکم یہ ہے کہ آدمی کو چاند دیکھ کر روزہ شروع اور چاند دیکھ کر روزے کو ختم کرنا چاہیے۔

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

رمضان المبارک اور خواتین اسلام

Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids

س 161 شریعت نے حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین کے لئے روزہ کے بارے میں کیا حکم دیا ہے؟

ج حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت کو اگر یہ خوف ہو کہ اس حالت میں روزہ رکھنے سے اسے یا بچے کو نقصان پہنچے گا تو اسے روزہ چھوڑنے کی رخصت ہے لیکن بعد ازاں اس کی قضا واجب ہے

جیسا کہ اللہ تعالی نے فرمایا:

فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ. البقرة، :

"اور جو کوئی بیمار ہو یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں (کے روزوں) سے گنتی پوری کرے۔"

س 162 کیا حالت حیض میں روزہ رکھنا جائز ہے؟

ج جی نہیں! حالت حیض میں روزہ رکھنا جائز نہیں۔اس حالت میں اس کے لئے کھانا پینا جائز ہے اور ایام حیض ختم ہونے کے بعد اس کو ان روزوں کی قضاء کرنی ہو گی۔

س 163 اگر صبح صادق یا اس سے کچھ قبل عورت کا خون بند ہو جائے تو کیا اس کا روزہ رکھنا درست ہو گا؟

ج جی ہاں! صبح صادق یا اس سے کچھ قبل عورت کا خون بند ہو جائے تو اس کا روزہ رکھنا درست ہو گا، چاہے طلوع آفتاب تک اس نے نہایا بھی نہ ہو۔ لیکن اگر صبح صادق کے بعد بھی خون جاری رہے تو وہ روزہ نہ رکھے گی بلکہ بعد رمضان قضاء کرے گی۔

س 164 زچہ خاتون کے روزے کا کیا حکم ہے؟

ج اگر زچہ خاتون اپنی حالت نفاس سے پاک ہو جائے اور پاکی کی علامت کے طور پر جانی جانے والی چیز 'سفید کپڑا' ظاہر ہو جائے، تو وہ روزہ رکھے گی اور نماز ادا کرے گی چاہے زچگی کے بعد وہ ایک ہی دن یا ایک ہفتہ ہی کیوں نہ ہوا ہو۔

س 165 کیا زچگی کے بعد چالیس یوم حالت نفاس کی کوئی شرط ہے؟

ج زچگی کے بعد نفاس کی کوئی اقل ترین مدت متعین نہیں کیونکہ کچھ خواتین کو زچگی کے بعد کوئی خون جاری نہیں ہوتا۔اس لئے زچگی کے بعد چالیس یوم حالت نفاس کی کوئی شرط نہیں۔ نیز یہ کہ اگر نفاس کا خون چالیس دن کے بعد بھی بغیر کسی تبدیلی کے جاری رہے تو اس کو زچگی کا خون ہی شمار کیا جائے گا اور اس پر روزہ رکھنا اور نماز ادا کرنا دونوں ناجائز ہیں۔

رمضان المبارک میں بچوں کی تربیت

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

166
س روزے کس عمر میں فرض ہوتے ہیں؟

ج بلوغت کے بعد روزے فرض ہوتے ہیں۔

167
س احادیث کی روشنی میں بتائے کہ کیا صحابہ کرام اپنے چھوٹے بچوں کو روزہ رکھوایا کرتے تھے؟

ج جی ہاں! صحابہ کرام اپنے چھوٹے بچوں کو روزہ رکھوایا کرتے تھے جیسا کہ

ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ عاشورہ کی صبح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کے محلوں میں کہلا بھیجا کہ صبح جس نے کھا پی لیا ہو وہ دن کا باقی حصہ (روزہ دار کی طرح) پورے کرے اور جس نے کچھ کھایا پیا نہ ہو وہ روزے سے رہے۔

ربیع نے کہا کہ پھر بعد میں بھی (رمضان کے روزے کی فرضیت کے بعد) ہم اس دن روزہ رکھتے اور اپنے بچوں سے بھی رکھواتے تھے۔ انہیں ہم اون کا ایک کھلونا دے کر بہلائے رکھتے۔ جب کوئی کھانے کے لیے روتا تو وہی دے دیتے، یہاں تک کہ افطار کا وقت آ جاتا۔" صحیح بخاری حدیث نمبر (1960)

168
س جب بچے روزہ رکھ کر ضد کرتے تو صحابہ کرام کیا کرتے تھے؟

ج جب بچے روزہ رکھ کر ضد کرتے تو صحابہ کرام بچوں کے لیے روئی کے کھلونے بنا لیتے، اور جب کوئی بچہ بھوک کی بنا پر روتا تو اسے وہ کھلونا دے دیتے۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (1960)

169
س بچوں کو روزہ رکھنے کی تربیت کس عمر سے دی جائے؟

ج جس عمر میں بچے کو روزہ رکھنے کی تربیت دی جائے گی وہ کوئی مخصوص نہیں، بلکہ جب بچہ روزہ رکھنے کی طاقت والا ہو جائے تو اسے روزہ رکھنے کی عادت ڈالی جائے، لیکن بعض علماء نے اس کی عمر بھی دس برس محدود کی ہے۔

170

س ایسے کون سے امور ہیں جن کے ذریعہ ہم بچوں کو روزہ رکھنے کا عادی بنا سکتے ہیں؟

ج درج ذیل امور سے ہم بچوں کو روزہ رکھنے کا عادی بنا سکتے ہیں

1) بچوں کو روزے کے فضائل کی حدیثیں سنانا۔
2) بچوں کو رمضان سے قبل ہی روزہ رکھنے کی عادت ڈالنا۔
3) بچوں کو شروع میں آدھا آدھا کر کے پھر ایک روز پورے دن کا روزہ رکھوانا۔
4) سحری بالکل رات کے آخری حصہ میں کھلانا۔
5) بچوں کو روزہ رکھنے پر انعام دینا۔
6) افراد خاندان کی موجودگی میں بچوں کی تعریف کرنا۔
7) ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی روح پیدا کرنا۔
8) عصر کے بعد تلاوت قرآن مجید اور دیگر عبادات میں بچوں کو مصروف رکھنا۔
9) افطاری کے بعد ان کے لئے ان کا من پسند کھانا بنانا۔ وغیرہ ان چیزوں سے بچوں کو روزہ رکھنے کا عادی بنا سکتے ہیں۔

171

س اگر بچے کو زیادہ بھوک لگ جائے اور روزہ برداشت نہ ہو تو کیا انہیں روزہ مکمل کرنے پر اصرار کرنا چاہیے؟

ج نہیں! اگر بچے کو زیادہ بھوک لگ جائے اور روزہ برداشت نہ ہو تو انہیں روزہ مکمل کرنے پر اصرار نہیں کرنا چاہیے

172

س رمضان المبارک میں اولاد کی تربیت کیسے کریں چند اصول بتائے؟

ج رمضان المبارک میں اولاد کی تربیت کرنے کے چند اصول درج ذیل ہیں

1) والدین کو چاہیے کہ اپنے اخلاق، معاملات اور کردار؛ بلکہ زندگی کے ہر کام میں اولاد کے لیے قابل تقلید نمونہ بنے۔
2) والدین کو چاہیے کہ گھر کے ماحول میں ایمان وقرآن کا تذکرہ کریں، نماز، روزہ وغیرہ کا اہتمام کریں، اور اوامر پر عمل اور نواہی سے اجتناب کریں۔

Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids

3) والدین کو چاہیے کہ بچوں کو کتاب اللہ سے جوڑیں اور تجوید کی رعایت کے ساتھ تلاوت قرآن کا پابند بنائیں۔

4) والدین کو چاہیے کہ بچپن میں بچوں کو زیادہ سے زیادہ اپنے ساتھ رکھ کر بروں کی صحبت سے بچائیں۔

5) والدین کو چاہیے کہ اولاد کے دل میں علم کا نفع اس کے فوائد اور نتائج کا احساس پیدا کریں۔

6) والدین کو چاہیے کہ وہ ہر نماز میں اپنے بچوں کے لیے عاجزی وانکساری کے ساتھ دعا کریں خصوصا تہجد اور دیگر قبولیت کے اوقات میں۔

7) والدین کو چاہیے کہ وہ بچوں کے ساتھ شفقت و محبت اور مہربانی کا معاملہ کریں۔

8) والدین کو چاہیے کہ اس ماہ مبارک میں اپنی اولاد کا ذہن بنائیں، انہیں اپنا ہمنوا بنائیں، روزہ کی عادت ڈالیں، نماز اور تراویح میں انہیں اپنے ساتھ رکھیں، چھوٹی چھوٹی باتیں انہیں چلتے پھرتے بتاتے رہیں۔

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

Introduction Of
Shaikh Nooruddin Umeri

Shaikh Nooruddin Umeri Is A Renowned Islamic Scholar, Speaker And Researcher From Hyderabad, India. He Has Delivered Thousands Of Talks All Over India – In Organized Programs As Well As Friday Sermons In Masaajid. Apart From The Lengthy Speeches, His Short And Informative Videos On Youtube On A Variety Of Topics Have A Large Number Of Followers, Alhamdulillah.

He Is A Successful Child Psychologist And A Family Therapist. With Indepth Understanding Of Islam, He Specializes In Counseling Students, Parents And Spouses In The Light Of Shari'ah.

EDUCATION:

- Aalim Faazil – Jamia Darussalam, Oomerabad.
- Bachelor of Arts, Arabic– Madras University.
- Master of Arts, Arabic – English & Foreign Languages University (EFLU), Hyd.
- Diploma in Translation – English & Foreign Languages University (EFLU), Hyd.
- Master of Philosophy, Arabic–English & Foreign Languages University (EFLU), Hyd.
- Master of Arts, Urdu – Central University of Hyderabad, Hyd.

TEACHING EXPERIENCE:

- Worked As An Arabic Lecturer At Narayana Junior College, Hyd For A Period Of 10 Yrs.
- Worked At Jamia Darul Furqaan, Sayeedabad, Hyderabad.
- Jamia Hafsa Alssalfiya, Golconda, Hyderabad.

RESEARCH WORK:

Askislampedia–An Online Islamic Encyclopedia, Head Office–Hyderabad.

CURRENT DESIGNATION:

Director - Ocean The ABM School, Hyderabad.

MRP ₹ 120

Publisher & Printer: ABM Print Time +91-99890 22928, +91-90141 66042
23-1-916/B, Moghalpura, Charminar, Hyderabad - 500002, Telangana State, India

Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids